انگلینڈ نے پہلی مرتبہ جیتا انڈر 17 کا عالمی کپ فٹ بال

ڈاکٹر فرح دیبا

2027، احاطہ کالے صاحب، گلی قاسم جان، دہلی۔110006

انگلینڈ نے اسپین کو 2-5 سے شکست دے کر 17 سال سے کم عمر کھلاڑیوں کا عالمی کپ پہلی مرتبہ جیتا اس سے قبل وہ کبھی بھی کوارٹر فائنل سے آگے پہنچنے میں کامیاب نہیں رہی تھی۔

انگلینڈ نے پہلی مرتبہ فائنل میں داخلہ حاصل کرنے کے بعد چمپئن ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ وہ ایسا کرنے والی آٹھویں ٹیم بنی۔ اس سے قبل ایسا نائیجریا نے 1985 میں، سوویت یونین نے 1987 میں، سعودی عرب نے 1989 میں گھانا نے 1991 میں، فرانس نے 2001 میں، میکسیکو نے 2005 میں اور سوئٹزرلینڈ نے 2009 میں کیا تھا۔ ان ٹیموں میں سے نائیجریا، گھانا اور میکسیکو نے دو مرتبہ سے زیادہ چمپئن ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔

فائنل میں کل سات گول اسکور ہوئے جو کسی فائنل میں گولوں کی سب سے بڑی تعداد تھی۔ اس سے قبل 17 سال کے عالمی کپ میں فائنل سب سے زیادہ گولوں کا ریکارڈ پانچ گول تھا۔ 1995 کے فائنل میں گھانا نے برازیل کو 2-3 سے شکست دی تھی۔

تیسری پوزیشن کے لیے کھیلے گئے میچ میں برازیل نے مالی کو 0-2 سے شکست دی۔ اسپین نے چار مرتبہ 17 سال سے کم عمر کھلاڑیوں کے عالمی کپ میں داخلہ حاصل کیا ہے اور ہر مرتبہ اُسے شکست ہوئی ہے۔ 1991 میں اٹلی میں ہوئے عالمی کپ میں اس نے پہلی مرتبہ فائنل میں داخلہ حاصل کیا تھا جہاں گھانا نے اسے 0-1 سے شکست دی تھی۔ 2003 میں فن لینڈ میں ہوئے عالمی کپ میں اسپین دوسری مرتبہ فائنل میں پہنچی تھی اور اس مرتبہ برازیل نے اُسے شکست دی تھی 0-1 سے۔ جنوبی کوریا میں 2007 میں ہوئے ٹورنامنٹ میں اسپین نے تیسری مرتبہ خطابی جنگ کے لیے کوالی فائی کیا تھا۔ اس مرتبہ نائیجریا نے اُسے پنالٹی ککوں کے ذریعے 0-3 سے شکست دی تھی مقررہ وقت اور فاضل وقت میں دونوں ٹیمیں گول کرنے میں ناکام رہی تھیں۔ اس مرتبہ 17 سال سے کم عمر کھلاڑیوں کے عالمی کپ میں 24 ٹیموں کو کھیلنے کا موقع ملا تھا۔ نائیجریا نے دو سال قبل چمپئن ہونے کا اعزاز حاصل کیا تھا، مگر وہ اس مرتبہ کوالی فائی کرنے میں ناکام رہی۔

24 ٹیموں کو چار گروپوں میں تقسیم کیا گیا تھا، گروپ اے میں میزبان ہندوستان کے علاوہ گھانا، کولمبیا، امریکہ کو رکھا گیا تھا جب کہ گروپ بی پیرا گوائے، مالی، نیوزی لینڈ اور ترکی پر مشتمل تھا۔ ایران،

جرمنی گونئااور کوسٹاریکا کو گروپ سی میں جگہ ملی تھی۔ گروپ ڈی برازیل اسپین، نائیجریا اور شمالی کوریا پر مشتمل تھا جب کہ گروپ ای میں فرانس، جاپان، ہونڈراس اور نیو کالڈونیا کو جگہ ملی تھی۔ گروپ ایف میں انگلینڈ، عراق میکسیکو اور چلی کو جگہ دی گئی تھی۔

ہر گروپ میں پہلی دو پوزیشن اور تیسرے نمبر پر رہنے والی چار سب سے اچھی ٹیموں کو دوسرے راؤنڈ میں کھیلنے کا موقع ملا تھا۔ گھانا، کولمبیا اور امریکہ نے گروپ اے سے پیراگوائے اور مالی نے گروپ سے ہے، ایران، اور جرمنی نے گروپ سی سے برازیل اسپین اور نائیجریا نے گروپ ڈی سے فرانس، ہونڈراس اور جاپان نے گروپ ای سے اور انگلینڈ، عراق اور میکسیکو نے گروپ ایف سے دوسرے راؤنڈ میں داخلہ حاصل کیا۔

دوسرے راؤنڈ میں جرمنی نے کولمبیا کو 0-4 سے، امریکہ نے پیراگوائے کو 0-5 سے، ایران نے میکسیکو کو 1-2، اسپین نے فرانس کو 1-2 سے، مالی نے عراق کو 1-5 سے، گھانا نے نائیجریا کو 0 - 2 سے برازیل نے ہونڈراس کو 0-3 سے ہرا کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی تھی۔ انگلینڈ اور جاپان کا میچ 0-0 سے برابر رہا تھا جس کے بعد پنالٹی ککوں کا سہارا لیا گیا جس میں انگلینڈ نے جاپان کو 3-5 سے شکست دی۔

کوارٹر فائنل میں مالی نے گھانا کے خلاف 1-2 سے کامیابی حاصل کی جب کہ انگلینڈ نے امریکہ کو 1-4 سے ہرایا۔ اسپین نے ایران کے خلاف 1-3 سے جیت درج کی جب کہ برازیل نے جرمنی کو 1-2 سے شکست دی۔

انگلینڈ نے برازیل کو پہلے سیمی فائنل میں 1-3 سے شکست دی اور پہلی مرتبہ فائنل میں داخلہ حاصل کیا۔ اسپین نے مالی کو اسی اسکور کے ساتھ ہرایا وہ چوتھی مرتبہ فائنل میں پہنچی۔

فائنل میں جو کولکاتہ کے سالٹ لیک اسٹیڈیم میں کھیلا گیا۔ انگلینڈ نے 66684 تماشائیوں کی موجودگی میں اسپین کو 2-5 سے شکست دی۔ اسپین نے 31 ویں منٹ تک دو گولوں کی برتری حاصل کر لی تھی اور ایسا لگ رہا تھا کہ وہ پہلی مرتبہ 17 سال سے کم عمر کھلاڑیوں کا عالمی کپ جیت لے گی، مگر انگلینڈ نے 58 ویں منٹ میں دوسرا گول کر کے اسکور برابر کر دیا جس کے بعد اس نے تین اور گول کیے اور پہلی مرتبہ خطاب اپنے نام کر لیا۔

چھ سے 28 اکتوبر 2017 تک ہندوستان کے چھ شہروں میں کھیلے گئے 52 میچوں میں 3.52 گول فی میچ کی اوسط کے ساتھ اس ٹورنامنٹ میں 183 گول ہوئے جو ایک ٹورنامنٹ میں گولوں کی سب سے بڑی تعداد تھی۔ اس سے قبل یہ ریکارڈ 172 گولوں کا تھا۔ متحدہ عرب امارات میں 2013 میں ہوئے عالمی کپ میں 52 میچوں میں 3.30 گول کی اوسط کے ساتھ یہ گول ہوئے تھے۔ اس ٹورنامنٹ کو 1347133 تماشائیوں نے دیکھا اس سے قبل کسی ایک ٹورنامنٹ میں دیکھنے اتنے تماشائی نہیں آئے تھے سابقہ ریکارڈ 1230976 تماشائیوں کا تھا جو چین میں 1985 میں پہلے عالمی کپ میں بنایا گیا تھا۔

انگلینڈ کے رہیان برلوسٹر نے اس ٹورنامنٹ میں

انڈر 17 عالمی کپ میں ٹیموں کی فائنل پوزیشن:

ٹیم	ملک	میچ	جیتے	برابر	ہارے	گول کیے	خلاف ہوئے	فتح کا تناسب
1	انگلینڈ (18)	7	6	1	—	23	6	92.85 فیصد
2	اسپین	7	5	—	2	17	10	71.42 فیصد
3	برازیل (6)	7	6	—	1	14	5	85.71 فیصد
4	مالی (2)	7	4	—	3	16	11	57.14 فیصد
5	ایران	5	4	—	1	13	5	80.00 فیصد
6	گھانہ	5	3	—	2	8	3	60.00 فیصد
7	امریکہ (21)	5	3	—	2	11	7	60.00 فیصد
8	جرمنی (12)	5	3	—	2	10	8	60.00 فیصد
9	فرانس (9)	4	3	—	1	15	5	75.00 فیصد
10	پیراگوائے (17)	4	3	—	1	10	10	75.00 فیصد
11	کولمبیا	4	2	—	2	5	7	50.00 فیصد
12	جاپان	4	1	2	1	8	4	50.00 فیصد
13	عراق	4	1	1	2	5	10	37.00 فیصد
14	ہونڈراس (23)	4	1	—	3	7	14	25.00 فیصد
15	نائیجریا	4	1	—	3	1	8	25.00 فیصد
16	میکسیکو (4)	4	—	2	2	4	6	25.00 فیصد
17	گوئنا (19)	3	—	1	2	4	8	16.66 فیصد
18	نیوزی لینڈ (15)	3	—	1	2	4	8	16.66 فیصد
19	کوسٹاریکا (8)	3	—	1	2	3	7	16.66 فیصد
20	ترکی	3	—	1	2	2	7	16.66 فیصد
21	چلی (13)	3	—	1	2	—	7	16.66 فیصد
22	نیوکالڈونیا	3	—	1	2	2	13	16.66 فیصد
23	شمالی کوریا (14)	3	—	—	3	—	5	00.00 فیصد
24	ہندوستان	3	—	—	3	1	9	00.00 فیصد

** گزشتہ عالمی کپ کی پوزیشن بریکیٹ میں دی گئی ہے۔ جو ٹیمیں گزشتہ عالمی کپ میں نہیں کھیلیں ان کے سامنے پوزیشن نہیں دی گئی ہے۔